تحریک ادب

شمارہ ۴۹ (جولائی تا ستمبر ۲۰۲۰ء)

ISSN 2322-0341

A Referred Literary And Research Journal

website: www.tahreekeadab.com
e-mail: tahreekeadab2008@gmail.com
e-mail: jaweanwar@gmail.com
Cell: +91-9935957330

گوشہ

یعقوب تصور
ابوظہبی (متحدہ عرب امارات)

REGISTERED WITH R.N.I. No. UPURD/04426/24/1/2010-TC

Tahreek -e- Adab

A Referred Literary And Research Journal
Urdu Quarterly

ISSN 2322-0341
Vol. 13
Jul - Sep 2020
Issue 49

URDU ASHIANA
167 Afaq Khan Ka Ahata, Manduadih Bazar, Varanasi-221103(U.P)

یعقوب تصوّر کی شائع شدہ تصنیفات

تخلیقیت کے ماہر ہائیکو نگار: یعقوب تصور

عرفان عارف (صدر شعبہ اردو: ایس بی ایم آر کالج آف کامرس، جموں)

''ہر زبان کے ادب کی جان اس کی شعریات ہے، جو قائم ہوتی ہے ملکوں اور قوموں کے ذہن و مزاج اور ان کی تاریخ و تہذیب سے، جن کے سانچے میں ادب ڈھلتا ہے۔ مثال کے طور پر جرمن ادب وہ نہیں جو روسی ادب ہے اور روسی ادب وہ نہیں جو فرانسیسی اور برطانوی ادب ہے اسی طرح عربی ادب بھی وہ نہیں جو ایرانی ادب ہے، غرض سنسکرت، چینی، جاپانی یا ویتنامی ادب ہو، یا ہسپانوی یا لاطینی امریکی، ہر ادب کی اپنی شناخت اور انفرادیت ہے۔'' (اردو غزل اور ہندوستانی ذہن و تہذیب: گوپی چند نارنگ، ص ۱۹)

اردو ادب میں ہائیکو کی اپنی ایک شناخت اور انفرادیت ہے۔ اس کی اپنی ایک پہچان ہے اپنی تہذیبی نقش گری، اپنی لسانی اور شعریاتی تشکیل ہے۔ لسانی ساخت اور اساس کے اعتبار سے ہائیکو جاپانی صنفِ ادب ہے۔ ہندوستان میں اس جاپانی صنف شاعری کو سب سے پہلے بنگلہ کے نوبل انعام یافتہ شاعر رابندرناتھ ٹیگور نے متعارف کرایا۔ انھوں نے ۱۹۱۹ء میں اپنے سفرنامے ''جاپان جاتری'' میں جاپان کی تہذیب و ثقافت کا ذکر کرتے ہوئے اس کی مقبول شعری صنف کا تذکرہ کرتے ہوئے درج ذیل دو جاپانی ہائیکو کا آزاد ترجمہ پیش کیا۔

کہنہ تالاب// مینڈک کی جست سے // پانی کی آواز

ویران خستہ شاخ پر // کوا آکر بیٹھ گیا // جاڑے کی شام

اس تذکرے کے بعد ہندوستانی زبانوں میں ہائیکو کے تراجم پیش کیے جانے لگے۔ کچھ شعرا نے طبع زاد ہائیکو بھی لکھے۔ ہندوستان اور جاپان جیسی دو عظیم تہذیبوں کے درمیانی ربط اور ارتباط نے اسے ایسی حیثیت عطا کی ہے کہ اب یہ صنف برصغیر میں دوسری اصناف کی طرح لکھی، پڑھی اور سمجھی جانے والی صنف قرار دی جا رہی ہے۔ برِصغیر میں ہندوستان ایک خاص مقام و مرتبہ رکھتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخی اور تہذیبی زندگی میں ہمیشہ تبدیلیاں رونما ہوتی رہی ہیں اور تغیر و تبدل کا عمل بھی جاری رہا ہے۔ بقول اقبال

یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے
لیکن ہے پھر بھی باقی نام و نشاں ہمارا

Scanned with CamScanner